www.kitabosunnat.com

وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ ﴿43﴾
اَ تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ	کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا
وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ	اور تم بھول جاتے ہو اپنے آپ کو۔
وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	حالانکہ تم تلاوت کرتے ہو کتاب کی
اَ فَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾	کیا پس تم عقل نہیں کرتے ﴿44﴾
وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ	اور مدد طلب کرو (اللہ سے) صبر اور نماز کے ذریعے
وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ	اور بے شک وہ (نماز) البتہ بڑی (بوجھل) ہے
اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ ﴿45﴾	مگر عاجزی کرنے والوں پر (بوجھل نہیں) ﴿45﴾
الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ	کہ بے شک وہ ملنے والے ہیں اپنے رب کو
وَ اَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع (ع 5 7 5)	اور بیشک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿46﴾ ع
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری (اُس) نعمت کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِرْكَعُوْا	رکوع، رکعت، رکعات۔	اِسْتَعِيْنُوْا	استعانت، معاونت، اعانت۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	اَلْخٰشِعِيْنَ	خشوع وخضوع، خاشع۔
تَاْمُرُوْنَ	امر بالمعروف، آمر، مامور۔	يَظُنُّوْنَ	ظن، بدظن، بدظنی (گمان)۔
بِالْبِرِّ	بر، ابرار ۔	مُّلٰقُوْا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تَنْسَوْنَ	نسیان۔	رٰجِعُوْنَ	رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔
تَتْلُوْنَ	تلاوت۔	يٰبَنِيْٓ	ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔	اُذْكُرُوْا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَارْكَعُوْا	مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (43)	اَ	تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ	بِالْبِرِّ
اور تم سب رکوع کرو	سب رکوع کرنے والوں کے ساتھ	کیا	تم سب حکم دیتے ہو لوگوں کو	نیکی کا

وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ ❶	الْكِتٰبَ ط	اَ
اور	تم سب بھول جاتے ہو	اپنے آپ کو	حالانکہ	تم سب تلاوت کرتے ہو	کتاب کی	کیا

فَلَا	تَعْقِلُوْنَ (44)	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ط ❷
پس نہیں	تم سب عقل کرتے	اور	تم سب مدد طلب کرو	صبر اور نماز کے ذریعے

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ ❷	اِلَّا	عَلَى الْخٰشِعِيْنَ لا (45)	الَّذِيْنَ
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی (بوجھل) ہے	مگر	سب عاجزی کرنے والوں پر	وہ لوگ جو

يَظُنُّوْنَ ❸	اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَ اَنَّهُمْ	اِلَيْهِ
وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ سب ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور بیشک وہ	اس کی طرف

رٰجِعُوْنَ ع (46)	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ ❹	الَّتِيْٓ
سب لوٹنے والے ہیں	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو	میری نعمت کو	جو

ع 5/7/5 اربع

ضروری وضاحت

❶ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا اردو میں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "يَظُنُّوْنَ" میں "ظَنّ" کا معنی عموماً "گمان" ہوتا ہے، لیکن اسکے بعد اگر "اَنَّ" استعمال ہو تو پھر اسکا معنی "یقین" کا کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ "یْ" عموماً ساکن ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زبر آ جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ	میں نے انعام کی ہیں تم پر اور بیشک میں نے
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾	تم کو فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔ ﴿47﴾
وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ	اور ڈرو اس دن سے (جس دن) کام نہ آئے گی
نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا	کوئی جان کسی دوسری جان کے کچھ بھی
وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ قبول کی جائے گی اس سے کوئی سفارش
وَّ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ	اور نہ ہی لیا جائے گا اس سے کوئی معاوضہ
وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾	اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿48﴾
وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب ہم نے نجات دی تم کو آلِ فرعون سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	(جو) تمہیں پہنچاتے تھے بُرا عذاب
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	وہ ذبح کرتے تمھارے بیٹوں کو
وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ط	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تمھاری عورتوں کو
وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَضَّلْتُكُمْ	:	فضل، فضیلت، فضل۔	اٰلِ	:	آل واولاد، آل محمد وآل ابراہیم۔
تَجْزِيْ	:	جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا، جزاوسزا۔	سُوْٓءَ	:	علماءِ سوء، سوءِ اتفاق، سوءِ ظن۔
يُقْبَلُ	:	قبول، مقبول، قبولیت۔	يُذَبِّحُوْنَ	:	ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔
شَفَاعَةٌ	:	شفاعت، شافع محشر۔	اَبْنَآءَ	:	ابن محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّٰی۔
يُؤْخَذُ	:	اخذ، ماخوذ۔	يَسْتَحْيُوْنَ	:	حیات، حیاتی، احیائے دین۔
يُنْصَرُوْنَ	:	نصر، نصرت، ناصر، منصور۔	نِسَآءَكُمْ	:	تربیّت نسواں، نسوانی۔
نَجَّيْنٰكُمْ	:	نجات، فرقہ ناجیہ۔	بَلَآءٌ	:	بلا، دورِ ابتلا، مبتلا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَ	اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ ❶	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (47)	وَ
میں نے انعام کی	تم پر	اور	بیشک میں نے تم کو فضیلت دی	جہان والوں پر	اور

اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا تَجْزِيْ ❷	نَفْسٌ	عَنْ نَّفْسٍ	شَيْـًٔا	وَّ لَا
تم سب ڈرو	اس دن سے	نہ کام آئے گی	کوئی جان	کسی (دوسری) جان کے	کچھ بھی	اور نہ

يُقْبَلُ ❸	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ ❹	وَّلَا	يُؤْخَذُ ❸	مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّ لَا
قبول کی جائے گی	اس سے	کوئی سفارش	اور نہ	لیا جائے گا	اس سے	کوئی معاوضہ	اور نہ

هُمْ يُنْصَرُوْنَ ❺ (48)	وَ اِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور جب	ہم نے نجات دی تم کو	آل فرعون سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ
وہ سب تمہیں پہنچاتے تھے	برا عذاب	وہ سب ذبح کرتے	تمھارے بیٹوں کو

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ط	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ
اور	وہ سب زندہ چھوڑ دیتے	تمھاری عورتوں کو	اور	اس میں	آزمائش (تھی)

ضروری وضاحت

❶ "یْ" اور "تُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔ ❷ "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔
❸ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اگر "یُ" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "ۃ" کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❺ "ھُمْ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "ھُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾	تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿49﴾
وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ	اور جب ہم نے پھاڑا تمھاری وجہ سے سمندر کو
فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ	پس ہم نے نجات دی تمھیں اور ہم نے غرق کر دیا
اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾	آل فرعون کو اور (یہ سب کچھ) تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿50﴾
وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	اور جب ہم نے موسیٰؑ سے وعدہ کیا چالیس راتوں کا
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر تم نے (معبود) بنالیا بچھڑے کو اس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾	حالانکہ تم ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿51﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر ہم نے معاف کر دیا تم کو اس کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾	تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿52﴾
وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾	اور معجزے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ ﴿53﴾
وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰ نے کہا: اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمٌ	عظیم، عظمت، اعظم۔	وٰعَدْنَا	وعدہ، وعید، میعاد۔
فَرَقْنَا	فرق، تفریق، فرقہ، فریق۔	لَيْلَةً	لیلۃ القدر، لیل ونہار۔
اَلْبَحْرَ	بحر ہند، بحیرۂ عرب۔	ظٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم۔
فَاَنْجَيْنٰكُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ۔	عَفَوْنَا	عفو ودرگزر، معافی۔
اَغْرَقْنَآ	غرق، غرقاب، غریق رحمت۔	تَشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر مشکور، شکریہ، اظہار تشکر۔
اٰلَ	آل اولاد۔	اَلْفُرْقَانَ	فرق، فرقت، دلیل فارق۔
تَنْظُرُوْنَ	نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔	تَهْتَدُوْنَ	ہدایت، ہادئ برحق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ (49)	وَ اِذْ	فَرَقْنَا	بِكُمُ	الْبَحْرَ
تمھارے رب کی طرف سے	بہت بڑی	اور جب	ہم نے پھاڑا	تمھاری وجہ سے	سمندر کو

فَاَنْجَيْنٰكُمْ	وَ اَغْرَقْنَآ	اٰلَ فِرْعَوْنَ	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (50) ❶
پس نجات دی ہم نے تمھیں	اور ہم نے غرق کر دیا	آل فرعون کو	حالانکہ	تم سب دیکھ رہے تھے

وَ اِذْ	وٰعَدْنَا ❷	مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ ❸ لَيْلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ ❹	الْعِجْلَ
اور جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	چالیس راتوں کا	پھر	تم نے (معبود) پکڑا	بچھڑے کو

مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ (51)	ثُمَّ عَفَوْنَا	عَنْكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❺
اس کے بعد	حالانکہ تم سب ظلم کرنیوالے تھے	پھر ہم نے درگزر کردیا	تم سے	اس کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (52)	وَ اِذْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَ الْفُرْقَانَ
تاکہ تم سب شکر گزار بن جاؤ	اور جب	ہم نے دی	موسیٰؑ کو کتاب	اور معجزے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ (53)	وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ ❻
تاکہ تم سب ہدایت پالو	اور	جب	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

ضروری وضاحت

❶ ''اَنْتُمْ'' اور ''تـ'' دونوں کا ترجمہ ''تم'' ہے اور ''اَنْتُمْ'' تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ یعنی ہم نے میعاد مقرر کی۔ ❸ ''یْنَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اس سے مراد ''معبود بنا لیا'' ہے۔ ❺ جب لفظ ''بَعْدِ'' سے پہلے ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ ''قَالَ، قِيْلَ، اَقُلْ'' وغیرہ کے بعد ''لِـ'' ہو تو اسکا ترجمہ ''کے لیے'' کی بجائے ''سے'' کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ	اے میری قوم ! بیشک تم نے ظلم کیا ہے
اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	اپنے آپ پر ، بچھڑے کو معبود بنانے کے سبب
فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ	تو رجوع کرو اپنے پروردگار کی طرف
فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	پس قتل کرو اپنی جانوں کو (آپس میں)
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی بہتر ہے تمھارے لیے
عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ	تمھارے پروردگار کے نزدیک
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ	تو اس نے رجوع کیا تم پر (تمھاری توبہ قبول کر لی)
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾	بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ﴿54﴾
وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا : اے موسیٰؑ !
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	ہرگز نہ ہم ایمان لائیں گے تم پر
حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً	یہاں تک کہ ہم دیکھ (نہ) لیں اللہ کو ظاہراً
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ	تو دبوچ لیا تم کو بجلی نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمْتُمْ	: ظلم، ظلمت، ظالم، مظلوم۔	قُلْتُمْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	نُّؤْمِنَ	: ایمان، مومن، امن۔
بِاتِّخَاذِ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
فَتُوْبُوْٓا	: توبہ، تائب۔	نَرَى	: رؤیت ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔
بَارِئِكُمْ	: یا باری تعالیٰ۔	جَهْرَةً	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
فَاقْتُلُوْٓا	: قتل، قاتل، مقتول۔	فَاَخَذَتْكُمْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ، عند الضرورت۔		

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰقَوْمِ ❶	اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ ❷	اَنْفُسَكُمْ	بِاتِّخَاذِكُمُ ❸
اے (میری) قوم	بیشک تم نے ظلم کیا	اپنے نفسوں پر	تمھارے معبود پکڑنے کے سبب

الْعِجْلَ	فَتُوْبُوْٓا	اِلٰى بَارِئِكُمْ	فَاقْتُلُوْٓا
بچھڑے کو	تو تم سب رجوع کرو	اپنے پروردگار کی طرف	پس تم سب قتل کرو

اَنْفُسَكُمْ ط	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	عِنْدَ	بَارِئِكُمْ ط
اپنی جانوں کو	یہی	بہتر ہے	تمھارے لیے	نزدیک	تمھارے پروردگار کے

فَتَابَ	عَلَيْكُمْ ط	اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ ❹	الرَّحِيْمُ (54)
تو اس نے رجوع کیا	تم پر	بیشک وہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	بڑا مہربان ہے

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ
اور	جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	تم پر

حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ	الصّٰعِقَةُ ❺
یہاں تک کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ کو	ظاہراً	تو تمھیں پکڑ لیا	(بجلی کی) کڑک نے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "یَا قَوْمِیْ" تھا، یہاں "یْ" گر گئی ہے، جس کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔ ❷ "کُمْ" اور "تُمْ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم نے" ہے۔ ❸ اس سے مراد "معبود بنانے کے سبب" تم نے ظلم کیا۔ ❹ "ہٗ" اور "ھُوَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "ھُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے جس سے ترجمہ میں "ہی" کا مفہوم داخل ہو گیا ہے۔ ❺ "ۃ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾	اور تم دیکھ رہے تھے۔ ﴿55﴾
ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	پھر ہم نے تمھیں زندہ کیا تمھاری موت کے بعد
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾	تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿56﴾
وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	اور ہم نے سایہ کیا تم پر بادل کا
وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ	اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلوٰی
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے عطا کی ہیں تمہیں
وَ مَا ظَلَمُوْنَا	اور انہوں نے ظلم نہیں کیا ہم پر
وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾	اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔ ﴿57﴾
وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب ہم نے کہا: اس بستی میں داخل ہو جاؤ
فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا	پھر کھاؤ اس سے جہاں سے تم چاہو آزادی کے ساتھ
وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا	اور داخل ہونا دروازے سے سجدہ کرتے ہوئے
وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ	اور کہو بخش دے ہم تمہیں معاف کر دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
بَعَثْنٰكُمْ : بعثت نبوی، مبعوث۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
ظَلَّلْنَا : ظل ہما، ظل الٰہی، ظل سبحانی۔
اَنْزَلْنَا : نزول، نازل، شانِ نزول۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
طَيِّبٰتِ : طیّب، حیات طیّبہ۔

رَزَقْنٰكُمْ : رزق، رازِق، رزّاق۔
ظَلَمُوْنَا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
قُلْنَا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اُدْخُلُوْا : دخول، داخل، مدخل، داخلہ۔
اَلْقَرْيَةَ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
حَيْثُ : من حیث القوم، حیثیت۔
شِئْتُمْ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیّت اِلٰہی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿55﴾ [1]	ثُمَّ	بَعَثۡنٰكُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِكُمۡ [2]	لَعَلَّكُمۡ
اور	تم سب دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے تمھیں زندہ کیا	تمھاری موت کے بعد	تاکہ تم

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿56﴾	وَ ظَلَّلۡنَا	عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ	وَ اَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ
تم سب شکرگزار بن جاؤ	اور ہم نے سایہ کیا	تم پر بادل کا	اور ہم نے نازل کیا	تم پر من

وَالسَّلۡوٰى ؕ	كُلُوۡا	مِنۡ طَيِّبٰتِ [3] مَا	رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ	وَ مَا	ظَلَمُوۡنَا [4]
اور سلویٰ	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے جو	ہم نے تمھیں رزق دیا	اور نہیں	ان سب نے ہم پر ظلم کیا

وَلٰكِنۡ	كَانُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	يَظۡلِمُوۡنَ ﴿57﴾	وَ اِذۡ	قُلۡنَا	ادۡخُلُوۡا
اور لیکن	وہ سب تھے	اپنے آپ پر	وہ سب ظلم کرتے	اور جب	ہم نے کہا	تم سب داخل ہو جاؤ

هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ [3]	فَكُلُوۡا	مِنۡهَا	حَيۡثُ	شِئۡتُمۡ	رَغَدًا	وَّ ادۡخُلُوا
اس بستی میں	پھر تم سب کھاؤ	اس سے	جہاں (سے)	تم چاہو	آزادی سے	اور تم سب داخل ہونا

الۡبَابَ	سُجَّدًا	وَّ قُوۡلُوۡا	حِطَّةٌ [3]	نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ
دروازے (سے)	سجدہ کرتے ہوئے	اور تم سب کہو	بخش دے	ہم معاف کر دیں گے تم کو

ضروری وضاحت

❶ "اَنۡتُمۡ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنۡتُمۡ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "مِنۡ" کے بعد جب لفظ "بَعۡدِ" ہو تو "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ❸ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، یہاں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ جب "وۡا" کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "الف" دور کر کے وہ علامت لگاتے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ	تمھاری خطائیں، اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿58﴾ پھر بدل ڈالا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ	جنھوں نے ظلم کیا بات کو اس کے علاوہ سے جو
قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا	ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے نازل کیا
عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	(ان) پر جنھوں نے ظلم کیا عذاب آسمان سے
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ع ﴿59﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ع ﴿59﴾
وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	اور جب موسیٰؑ نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ	تو ہم نے کہا: مارو اپنی لاٹھی کو پتھر پر
فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ	تو پھوٹ پڑے اس سے بارہ چشمے
قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ	تحقیق جان لیا تمام لوگوں نے اپنے گھاٹ کو
كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	(ہم نے ان سے کہا) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے
وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿60﴾

ع 6 13 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَطٰيٰكُمْ : خطا، خطایا۔	اِضْرِبْ : کاری ضرب، ضربِ مومن۔
سَنَزِيْدُ : زیادہ، زائد، مزید۔	بِّعَصَاكَ : عصائے موسیٰؑ، عصابردار۔
اَلْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن، محسنین۔	اَلْحَجَرَ : حجر و شجر، حجرِ اسود۔
فَبَدَّلَ : بدلنا، تبدیلی، ردوبدل۔	اُنَاسٍ : انس و جن، انسان، عوام الناس۔
فَاَنْزَلْنَا : نازل، انزال، شانِ نزول۔	مَّشْرَبَهُمْ : ہم مشرب، مشروبات۔
يَفْسُقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق۔	كُلُوْا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
اِسْتَسْقٰى : ساقی، نمازِ استسقاء	مُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، فسادات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خَطٰيٰكُمْ ؕ	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
تمھاری خطائیں	اور	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	سب نیکی کرنے والوں کو	پھر بدل ڈالا	جن

ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ ❶	فَاَنْزَلْنَا	عَلَى
سب نے ظلم کیا	بات کو	علاوہ (اس کے) جو	کہی گئی	ان سے	پھر ہم نے نازل کیا	(اُن) پر

ع 6 13 6

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❷ ﴿59﴾ ع	وَ اِذِ
جن سب نے ظلم کیا	عذاب آسمان سے	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب

اسْتَسْقٰى	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	فَقُلْنَا	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْحَجَرَ ؕ	فَانْفَجَرَتْ ❸
پانی مانگا	موسیٰ نے	اپنی قوم کیلئے	تو ہم نے کہا	تو مار	اپنی لاٹھی کو	پتھر (پر)	تو پھوٹ پڑے

مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ ❹	عَيْنًا ؕ	قَدْ عَلِمَ	كُلُّ اُنَاسٍ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	كُلُوْا
اس سے	بارہ	چشمے	تحقیق جان لیا	تمام لوگوں نے	اپنے گھاٹ کو	تم سب کھاؤ

وَ اشْرَبُوْا	مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ	وَ لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾
اور تم سب پیو	اللہ کے رزق سے	اور مت	تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد مچانے والے

ضروری وضاحت

❶ "قَالَ، قِيْلَ، اَقُلْ" وغیرہ کے بعد اگر "لَ" یا "لِ" ہو تو اسکا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔
❷ یہاں "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ!
لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ہم ہرگز نہیں صبر کریں گے ایک ہی کھانے پر
فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ	پس آپ دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے
يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ	(کہ) وہ نکالے ہمارے لیے وہ کچھ جو زمین اگاتی ہے
مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا	اپنی ترکاری سے اور اپنی ککڑی اور اپنی گندم
وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	اور اپنے مسور اور اپنے پیاز (میں سے)
قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ	اس نے کہا: کیا تم بدلنا چاہتے ہو (اسے) جو
هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِیْ هُوَ خَيْرٌ ؕ	وہ ادنیٰ ہے اس کے بدلے جو وہ بہتر ہے
اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ	(اچھا تو) کسی شہر میں اُتر جاؤ پس بیشک (اس میں)
لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	تمھارے لیے (وہ کچھ ہے) جو تم نے مانگا ہے
وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ	اور مسلّط کر دی گئی ان پر ذلّت اور محتاجی
وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ لوٹے اللہ کا غضب لے کر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْتُمْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اَدْنٰى	ادنیٰ و اعلیٰ۔
نَّصْبِرَ	صبر و شکر، صابر	سَاَلْتُمْ	سوال، مسئول، سائل۔
طَعَامٍ	قیام و طعام، قبل از طعام۔	ضُرِبَتْ	ضربِ کاری، ضربُ المثل۔
فَادْعُ	دعا، دعوت، داعی۔	عَلَيْهِمُ	علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس۔
يُخْرِجْ	خارج، خروج، مخرج، اخراج۔	اَلذِّلَّةُ	ذلّت و رسوائی، ذلیل۔
تُنْۢبِتُ	نباتات۔	اَلْمَسْكَنَةُ	مسکینی۔
تَسْتَبْدِلُوْنَ	بدلنا، تبدیلی، ردو بدل۔	بِغَضَبٍ	غضب، غضبناک۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذْ	قُلْتُمْ	يٰمُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى طَعَامٍ	وَّاحِدٍ
اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ!	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	کھانے پر	ایک

فَادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُخْرِجْ	لَنَا	مِمَّا❶
پس آپ دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب سے	وہ نکالے	ہمارے لئے	(اس) سے جو

تُنْۢبِتُ❷	الْاَرْضُ	مِنْۢ بَقْلِهَا❸	وَ قِثَّآئِهَا	وَ فُوْمِهَا	وَ عَدَسِهَا	وَ بَصَلِهَا ؕ
اگاتی ہے	زمین	اپنی ترکاری سے	اور اپنی ککڑی	اور اپنی گندم	اور اپنے مسور	اور اپنے پیاز (سے)

قَالَ	اَ	تَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِیْ	هُوَ اَدْنٰى	بِالَّذِیْ	هُوَ خَیْرٌ ؕ
اس نے کہا	کیا	تم سب بدلنا چاہتے ہو	جو (کہ)	وہ ادنیٰ ہے	اس کے بدلے جو	وہ بہتر ہے

اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَاِنَّ	لَكُمْ	مَّا سَاَلْتُمْ ؕ	وَ ضُرِبَتْ❹
تم سب اُتر جاؤ	شہر میں	پس بیشک	تمھارے لئے ہے	جو تم نے مانگا ہے	اور مسلّط کر دی گئی

عَلَیْهِمُ	الذِّلَّةُ❹	وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ❹	وَ بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ان پر	ذلّت	اور محتاجی	اور وہ سب لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ سے

ضروری وضاحت

❶ "مِمَّا" یہ "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے اور اس کا تعلق "الْاَرْضُ" سے ہے۔ اس کی موجودگی میں "تُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تْ" اور "ۃ" دونوں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا اردو میں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	وہ اس وجہ سے کہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ کی آیات کا اور نبیوں کو قتل کرتے تھے
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	ناحق، اس وجہ سے جو انہوں نے نافرمانی کی
وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ (61) ع	اور وہ تھے حد سے تجاوز کرتے۔ (61) ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا	بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی بنے
وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ	اور نصاریٰ اور بے دین ہیں (ان میں سے)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو (صحیح طور پر) ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ	اور نیک عمل کیا تو ان کے لیے اجر ہے ان کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خوف ہوگا
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (62)	اور نہ ہی وہ غمگین ہونگے۔ (62)
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد
وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے اٹھایا تمھارے اوپر طور (پہاڑ)

ع 7/2/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار۔	اَلْيَوْمِ	یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
يَقْتُلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
اَلنَّبِيّٖنَ	نبی، انبیا۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
عَصَوْا	عصیان، معصیت، عاصی۔	يَحْزَنُوْنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
يَعْتَدُوْنَ	ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔	مِيْثَاقَكُمْ	میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ
هَادُوْا	یہودی۔	رَفَعْنَا	سطح مرتفع، مرفوع القلم، رفعت۔
اَلنَّصٰرٰى	نصاریٰ، نصرانیت۔	فَوْقَكُمْ	فوقیت، مافوق الفطرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❶	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَ	يَقْتُلُوْنَ
وہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے وہ سب انکار کرتے	اللہ کی آیات کا	اور	وہ سب قتل کرتے

النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ❷ ط	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ كَانُوْا
نبیوں کو	ناحق	وہ	اس وجہ سے جو	ان سب نے نافرمانی کی	اور وہ سب تھے

يَعْتَدُوْنَ ع (61)	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ الَّذِيْنَ	هَادُوْا
وہ سب حد سے تجاوز کرتے	بیشک وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور وہ لوگ جو	سب یہودی بنے

ع 7 2 7

وَ النَّصٰرٰى	وَ الصّٰبِـِٕيْنَ	مَنْ اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا
اور نصاریٰ	اور سب بے دین	جو ایمان لایا	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اور عمل کیا	نیک

فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ ج	وَ لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ لَا
تو ان کیلئے	ان کا اجر ہے	پاس	ان کے رب کے	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❸ (62)	وَ اِذْ اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَ رَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ	الطُّوْرَ ط
وہ سب غمگین ہوں گے	اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد	اور ہم نے اٹھایا	تمھارے اوپر	طور

ضروری وضاحت

❶ "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❷ اردو ترجمہ کرتے ہوئے "بِ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "هُمْ" اور علامت "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	تھام لو اسے جو ہم نے دیا ہے تم کو مضبوطی سے
وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم بچ جاؤ۔ ﴿63﴾
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ	پھر تم پھر گئے اس کے بعد
فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ	پس اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾	تو البتہ تم ہو جاتے خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿64﴾
وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ	اور البتہ تحقیق تم جان چکے ہو
الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ	ان لوگوں کو جنہوں نے زیادتی کی تم میں سے
فِي السَّبْتِ	ہفتے کے دن (کے بارے) میں
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ ج	تو ہم نے کہا ان سے (کہ) تم بن جاؤ ذلیل بندر ﴿65﴾
فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا	تو ہم نے بنا دیا اس (واقعہ) کو عبرت ان کے لیے جو
بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا	اس (وقت) سامنے تھے اور جو ان کے بعد (آئے)
وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾	اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت (بنا دیا)۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خُذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اَلْخٰسِرِيْنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔
بِقُوَّةٍ (بِ)	بالکل، بالمقابل، بالمشافہ / قوّت، قوی۔	عَلِمْتُمُ	علم، عالم، معلوم، معلومات۔
اُذْكُرُوْا	ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔	اعْتَدَوْا	ظلم وتعدی، متعدی، عدوان۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيْنَ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	يَدَيْهَا	یدِبیضا، یدِطولیٰ، رفع الیدین۔
عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	خَلْفَهَا	خلف الرشید، خلیفہ، ناخلف۔
مِّنَ	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَوْعِظَةً	وعظ ونصیحت، واعظ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ [1]	وَّ اذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ
سب تھام لو	(اسے) جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے	اور تم سب یاد رکھو	جو	اس میں ہے

لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ [2]	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ [3]	فَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ
تاکہ تم	تم سب بچ جاؤ	پھر	تم پھر گئے	اس کے بعد	پس اگر نہ (ہوتا)	اللہ کا فضل

عَلَيْكُمْ	وَ رَحْمَتُهٗ	لَكُنْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾	وَ لَقَدْ
تم پر	اور اس کی رحمت	البتہ تم ہو جاتے	سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور البتہ تحقیق

عَلِمْتُمُ	الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا	مِنْكُمْ	فِي السَّبْتِ	فَقُلْنَا	لَهُمْ
تم جان چکے ہو	جن سب نے زیادتی کی	تم میں سے	ہفتے کے دن میں	تو ہم نے کہا	ان سے

كُوْنُوْا	قِرَدَةً [4]	خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ ج	فَجَعَلْنٰهَا	نَكَالًا	لِّمَا
تم سب ہو جاؤ	بندر	سب ذلیل	تو ہم نے اس (واقعہ) کو بنا دیا	عبرت	(ان) کیلئے جو

بَيْنَ يَدَيْهَا [5]	وَمَا	خَلْفَهَا	وَ مَوْعِظَةً [1]	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾
اس کے سامنے	اور جو	اس کے پیچھے تھے	اور نصیحت (بنا دیا)	پرہیزگاروں کے لیے

ضروری وضاحت

[1] "ۃ" واحد مؤنث کے لیے ہے، ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [2] یہاں "تَ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔
[3] لفظ "بَعْدِ" سے پہلے "مِنْ" ہو تو اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ [4] یہاں "ۃ" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔
[5] "بَيْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے اور "يَدَيْ" کا ترجمہ "آگے" ہے، دونوں کو ملا کر ترجمہ "سامنے" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے بیشک اللہ
يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ	تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ذبح کرو گائے
قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ	وہ کہنے لگے کیا تو کرتا ہے ہم سے مذاق
قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ	تو اس نے کہا میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (67)	کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔ (67)
قَالُوا ادْعُ لَنَا	وہ کہنے لگے آپ دعا کریں ہمارے لیے
رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ	اپنے رب سے (کہ) وہ بتائے ہمیں (کہ) وہ کیسی ہو
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا کہ بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ گائے
لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ	نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی ہو
عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ	(بلکہ) جوان ہو اس کے درمیان
فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ (68)	پس تم کرو جو تمہیں حکم دیا جا رہا ہے۔ (68)
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
يَاْمُرُ	امر آمر، مأمور۔	اَلْجٰهِلِيْنَ	جہل، جہالت، جاہل، مجہول۔
بَقَرَةٌ	بقرعید (گائے)۔	اُدْعُ	دعا، دعوت، داعی۔
تَذْبَحُوْا	ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔	يُبَيِّنْ	بیان، بین دلیل۔
تَتَّخِذُنَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	بِكْرٌ	بکارت، باکرہ۔
هُزُوًا	اِستہزا۔	فَافْعَلُوْا	فعل، فاعل، افعال۔
اَعُوْذُ	تعوذ، معاذ اللہ، تعویذ، العیاذ باللہ۔	تُؤْمَرُوْنَ	اَمر، آمر، مأمور۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذْ قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ ❶	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ ❷	اَنْ	تَذْبَحُوْا
اور جب کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	بیشک اللہ	تمہیں حکم دیتا ہے	یہ کہ	تم سب ذبح کرو

بَقَرَةً ❸ ط	قَالُوْٓا	اَ	تَتَّخِذُنَا ❹	هُزُوًا ط	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ
گائے	ان سب نے کہا	کیا	تو کرتا ہے ہم سے	مذاق	اس نے کہا	میں پناہ مانگتا ہوں	اللہ کی

اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (67)	قَالُوا	ادْعُ لَنَا
کہ	میں ہو جاؤں	جاہلوں میں سے	ان سب نے کہا	آپ دعا کریں ہمارے لیے

رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ ط	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❺	اِنَّهَا
اپنے رب سے	وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	اس نے کہا	بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ

بَقَرَةٌ ❸	لَّا فَارِضٌ	وَّلَا بِكْرٌ ط	عَوَانٌۢ	بَيْنَ ذٰلِكَ ط	فَافْعَلُوْا
گائے	نہ بوڑھی ہو	اور نہ چھوٹی عمر کی ہو	جوان ہو	اس کے درمیان	پس تم سب کرلو

مَا	تُؤْمَرُوْنَ (68)	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ
جو	تم سب کو حکم دیا جاتا ہے	ان سب نے کہا	دعا کرو	ہمارے لیے	اپنے رب سے

ضروری وضاحت

❶ "قَالَ، قِيْلَ" کے بعد "لِ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت "يَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اَللّٰه" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث کے لیے ہے، ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "تَتَّخِذُ" کا ترجمہ "تو بناتا ہے یا تو پکڑتا ہے" ہوتا ہے۔ ❺ "هٗ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ	(کہ) وہ کھول کر بتائے ہمیں کیسا ہو اس کا رنگ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے بیشک وہ گائے ہو
صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	زرد رنگ کی گہرا ہو اس کا رنگ
تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾	(جو) خوش کر دے دیکھنے والوں کو۔ ﴿69﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	وہ کہنے لگے دعا کرو ہمارے لیے اپنے رب سے
يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ	وہ واضح کرے ہم پر (کہ) وہ کیسی ہو
اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَ اِنَّآ	بیشک گائے مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر اور بیشک ہم
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	اگر اللہ نے چاہا تو ضرور پتہ لگا لیں گے۔ ﴿70﴾
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ	اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ بیشک وہ گائے
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ	نہ محنت کرنے والی ہو کہ ہل جوتتی ہو زمین میں
وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو
مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ	صحیح سلامت ہو نہ ہو کوئی داغ اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَيِّنْ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
لَوْنُهَا : متلون مزاج (رنگین)۔
قَالَ، يَقُوْلُ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
صَفْرَآءُ : صفراوی طبیعت، صفراء (بیماری)۔
تَسُرُّ : سرور، مسرت، مسرور۔
اَلنّٰظِرِيْنَ : نظر، ناظرین، منظر، نظارہ۔
تَشٰبَهَ : مشابہ، مشابہت، مشتبہ افراد (ملتا جلتا)۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، اِن شاء اللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
لَمُهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
ذَلُوْلٌ : ذلت، ذلیل۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، اراضی۔
تَسْقِيْ : ساقی، نمازِ استسقاء۔
مُسَلَّمَةٌ : صحیح سلامت، سالم۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا لَوْنُهَا ط	قَالَ	اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❶	اِنَّهَا بَقَرَةٌ ❷
وہ بیان کرے	ہمارے لیے	کیسا ہو اس کا رنگ	اس نے کہا	بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ گائے ہو

صَفْرَآءُ ❷ لا	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ ❸	النّٰظِرِيْنَ (69)	قَالُوا
زرد رنگ کی	گہرا ہو	اس کا رنگ	خوش کردے	دیکھنے والوں کو	ان سب نے کہا

ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا هِيَ لا	اِنَّ الْبَقَرَ
آپ دعا کریں	ہمارے لئے	اپنے رب سے	وہ بیان کرے	ہمارے لیے	وہ کیسی ہو	بیشک گائے

تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ط	وَ اِنَّآ ❹	اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ (70)	قَالَ
مشتبہ ہوگئی ہے ہم پر	اور بیشک ہم	اگر اللہ نے چاہا	ضرور سب ہدایت پالیں گے	اس نے کہا

اِنَّهٗ يَقُوْلُ ❶	اِنَّهَا بَقَرَةٌ ❷	لَّا ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ ❸	الْاَرْضَ
بیشک وہ فرماتا ہے	بیشک وہ گائے	نہ کام میں لگائی گئی ہو (کہ)	جوتتی ہو	زمین

وَ لَا	تَسْقِي ❸	الْحَرْثَ ج	مُسَلَّمَةٌ ❷	لَّا شِيَةَ ❷	فِيْهَا ط
اور نہ	پانی دیتی ہو	کھیتی کو	صحیح سلامت ہو	نہ ہو کوئی داغ	اس میں

ضروری وضاحت

❶ ''ہٗ'' اور ''يَـ'' دونوں کا ترجمہ ''وہ'' ہے، ''اِنَّ'' اور ''ہٗ'' کی موجودگی میں تاکید کا مفہوم داخل ہوگیا ہے۔ ❷ ''ة'' اور ''آءُ'' واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ ''تَسُرُّ''، ''تُثِيْرُ'' اور ''تَسْقِيْ'' میں ''تَـ'' واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں ''اِنَّنَا'' کی بجائے تخفیف کے لیے ''اِنَّا'' آیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ	وہ کہنے لگے اب تو آیا ہے حق (بات) لے کر
فَذَبَحُوْهَا	پھر انہوں نے ذبح کیا اسے
وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ع	اور نہ لگتا تھا (کہ) وہ کریں گے۔ ﴿71﴾ ع
وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا	اور جب تم نے قتل کیا ایک شخص کو
فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ	پھر تم جھگڑنے لگے اس (بارے) میں اور اللہ
مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾ ج	(اسے) ظاہر کرنیوالا ہے جو تم چھپا رہے تھے۔ ﴿72﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ	پھر ہم نے کہا مارو اس (مردے) کو اس کا ٹکڑا
كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ	اسی طرح اللہ زندہ کرے گا مردوں کو
وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾	اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿73﴾
ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر سخت ہو گئے تمھارے دل اس کے بعد
فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ	پس وہ پتھر کی طرح ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ سخت
وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ	اور بیشک پتھروں میں سے (کچھ ایسے ہیں)

ع 8/10/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَذَبَحُوْهَا	ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ۔	يُحْيِ	حیات، احیاء الدین۔
يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	اَلْمَوْتٰى	میّت، موت۔
قَتَلْتُمْ	قتل، قاتل، مقتول۔	يُرِيْكُمْ	رؤیتِ ہلال کمیٹی، غیر مرئی۔
نَفْسًا	نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفّس۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔
مُخْرِجٌ	خروج، خارج، مخرج، اخراج۔	قُلُوْبُكُمْ	حرکت قلب، قلبی تعلق۔
تَكْتُمُوْنَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم (چھپانا)۔	كَالْحِجَارَةِ	حجرہ شجر، حجر اسود۔
اِضْرِبُوْهُ	ضربِ کاری، ضربِ مومن۔	اَشَدُّ	اشد ضرورت، شدید، شدت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 8 10 8

قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ ط	فَذَبَحُوْهَا	وَ
ان سب نے کہا	اب	تو آیا ہے	حق کے ساتھ	پھر ان سب نے ذبح کیا اسے	اور

مَا كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ ع (71)	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
وہ سب لگتے نہ تھے (کہ)	وہ سب کریں گے	اور	جب	تم نے قتل کیا	ایک شخص کو

فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا ط	وَ اللّٰهُ	مُخْرِجٌ مَّا	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ج ❶ (72)
پھر تم جھگڑنے لگے	اس (بارے) میں	اور اللہ	ظاہر کرنے والا ہے جو	تھے تم سب چھپاتے

فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا ط	كَذٰلِكَ	يُحْيِ ❷	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى لا
پھر ہم نے کہا	تم سب مارو اسے	اس کے ٹکڑے کو	اسی طرح	زندہ کرے گا	اللہ	مردوں کو

وَ يُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❸ (73)	ثُمَّ قَسَتْ ❹	قُلُوْبُكُمْ
اور وہ تمہیں دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	تاکہ تم سب سمجھ جاؤ	پھر سخت ہو گئے	تمہارے دل

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❺	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ ❹	اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط ❹	وَ اِنَّ	مِنَ الْحِجَارَةِ ❹
اس کے بعد	پس وہ	پتھر جیسے	یا اس سے زیادہ سخت	اور بیشک	پتھروں میں سے بعض

ضروری وضاحت

❶ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❷ یہاں علامت "يُ" کا تعلق لفظ "اللّٰہ" سے ہے اسکی موجودگی میں "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "كُمْ" اور "تَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❹ "تْ" اور "ة" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو عموماً اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	البتہ جو پھوٹ پڑتی ہیں اس سے نہریں
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا	اور بیشک ان میں سے (کچھ ایسے بھی ہیں) البتہ جو
يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	پھٹ جاتے ہیں پس نکل آتا ہے اس سے پانی
وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا	اور بیشک ان میں سے (کچھ ایسے بھی ہیں) البتہ جو
يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾	غافل ان (کاموں) سے جو تم کر رہے ہو۔ ﴿74﴾
اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا	کیا پس تم توقع رکھتے ہو کہ وہ ایمان لے آئیں گے
لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ فَرِيْقٌ	تمھاری (دعوت) پر حالانکہ یقیناً ایک گروہ ایسا ہے
مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ	ان میں سے (جو) سنتے ہیں اللہ کا کلام
ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا	پھر بدل ڈالتے ہیں اسے اسکے بعد کہ
عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	سمجھ لیتے ہیں اسے حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿75﴾
وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور جب وہ ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَفَجَّرُ	فجر (صبح جب "پو" پھوٹتی ہے تو اسکو فجر کہا جاتا ہے)۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول۔
اَلْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، محکمہ انہار۔	فَتَطْمَعُوْنَ	طمع، مطمع نظر۔
يَشَّقَّقُ	سینہ شق کر دیا، شق القمر (پھاڑنا)۔	فَرِيْقٌ	فریق اول، فریق دوم، تفریق۔
فَيَخْرُجُ	خروج، اخراج، مخرج۔	يَسْمَعُوْنَ	سماعت، آلۂ سماعت، سامعین۔
مِنْهُ	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشمس۔	يُحَرِّفُوْنَهٗ	تحریف۔
خَشْيَةِ	خشیت الٰہی (ڈر)۔	عَقَلُوْهُ	عقل، عاقل، معقول۔
بِغَافِلٍ	غافل، غفلت۔	لَقُوْا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَمَا	يَتَفَجَّرُ ❶	مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ
البتہ جو	پھوٹ پڑتی ہیں	اس سے نہریں	اور بیشک	ان میں سے بعض	جو البتہ	وہ پھٹ جاتے ہیں

فَيَخْرُجُ ❶	مِنْهُ الْمَآءُ ؕ	وَ اِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ ❷
پس نکل آتا ہے	اس سے پانی	اور بیشک	ان میں سے بعض	البتہ جو	گر پڑتے ہیں

مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ	وَ مَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸ عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ (74)	اَفَتَطْمَعُوْنَ
اللہ کے ڈر سے	اور نہیں اللہ	غافل اس سے جو	تم سب کرتے ہو	کیا پس تم سب توقع رکھتے ہو

اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَكُمْ	وَ قَدْ	كَانَ فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ
یہ کہ	وہ سب ایمان لے آئیں گے	تم پر	حالانکہ تحقیق	تھا ایک گروہ	ان میں سے

يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَهٗ	مِنْ بَعْدِ مَا ❹	عَقَلُوْهُ
وہ سب سنتے	اللہ کا کلام پھر	وہ سب بدل ڈالتے اسے	اسکے بعد کہ	وہ سب اسے سمجھ لیتے

وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❺ (75)	وَ اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	اور جب	وہ سب ملتے ہیں	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

❶ ”یَتَفَجَّرُ“ میں ”یَ“ کا تعلق ”اَلْاَنْھٰرُ“ سے ہے اور ”فَیَخْرُجُ“ میں ”یَ“ کا تعلق ”اَلْمَآءُ“ سے ہے، ان کی موجودگی میں ان علامتوں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”ھُمْ“ اور علامت ”یَ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لائے ہیں
وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ	اور جب اکیلے ہوتے ہیں ان میں سے بعض
اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا	بعض کے پاس (تو) کہتے ہیں
اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ	کیا تم انہیں وہ باتیں بتاتے ہو جو کھولی ہیں اللہ نے
عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ	تم پر تاکہ وہ حجت پیش کریں تمھارے خلاف اسکے ذریعے
عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ 76	تمھارے رب کے پاس تو کیا تم عقل نہیں کرتے 76
اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	اور کیا وہ جانتے نہیں کہ بیشک اللہ جانتا ہے
مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ 77	جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔ 77
وَ مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں وہ نہیں جانتے
الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ	کتاب (تورات) کو سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ 78	اور نہیں ہیں وہ مگر (محض) گمان کرتے۔ 78
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ	پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لیے جو لکھتے ہیں کتاب

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اَقوالِ زریں۔	يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم۔
خَلَا : خلا، خلوت، بیت الخلا، خلائی شٹل۔	يُسِرُّوْنَ : سِرِ نہاں، اِسرارِ خودی، سرّی نمازیں۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُعْلِنُوْنَ : اعلان، علانیہ، المعلن۔
تُحَدِّثُوْنَهُمْ : تحدیثِ نعمت، حدیث (بات)۔	اِلَّآ : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
لِيُحَآجُّوْكُمْ : حجت، احتجاج۔	اُمِّيُّوْنَ : نبی اُمّی (اَن پڑھ)۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	يَظُنُّوْنَ : ظنّ، بدظنّ، بدظنی۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔	يَكْتُبُوْنَ : کتاب، کتابت، کاتب، مکتوب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ	وَ اِذَا خَلَا	بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ	قَالُوْٓا
وہ سب کہتے ہیں ہم ایمان لائے	اور جب اکیلے ہوتے ہیں	انکے بعض بعض کی طرف	وہ سب کہتے ہیں

اَ تُحَدِّثُوْنَهُمْ	بِمَا ❶	فَتَحَ اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	لِيُحَآجُّوْكُمْ
کیا تم سب بتاتے ہو انہیں	وہ جو	کھول دیا ہے اللہ نے	تم پر	تاکہ وہ سب حجت پیش کریں تم پر

بِهٖ	عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾	اَوَ لَا	يَعْلَمُوْنَ
اسکے ذریعے	تمھارے رب کے پاس	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور کیا نہیں	وہ سب جانتے

اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ مَا ❷	يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾	وَ مِنْهُمْ
کہ بیشک اللہ	جانتا ہے جو	وہ سب چھپاتے ہیں	اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور ان میں سے بعض

اُمِّيُّوْنَ ❸	لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْكِتٰبَ	اِلَّآ اَمَانِيَّ	وَ اِنْ ❹
ان پڑھ ہیں	نہیں	وہ سب جانتے	کتاب کو	سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے	اور نہیں

هُمْ اِلَّا	يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ
وہ سب مگر	وہ سب گمان کرتے ہیں	پس ہلاکت ہے	اُن لوگوں کیلئے جو	وہ سب لکھتے ہیں کتاب

النصف

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❸ یہاں "وْنَ" کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہے۔ ❹ "اِنْ" کا اصل ترجمہ "اگر" ہے اور اگر "اِنْ" کے بعد اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" ہو تو پھر "اِنْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اپنے ہاتھوں سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	تاکہ وہ حاصل کریں اس کے ذریعے معمولی قیمت
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا	پس ہلاکت ہے اُن کے لیے (اس وجہ) سے جو
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ	لکھا اُنکے ہاتھوں نے اور ہلاکت ہے اُن کے لیے
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾	اس (وجہ) سے جو وہ کماتے ہیں۔ ﴿79﴾
وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ	اور وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ
اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَ تَّخَذْتُمْ	مگر چند دن گنتی کے کہہ دو کیا تم نے لے رکھا ہے
عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ	اللہ سے کوئی وعدہ تو ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ
عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اپنے وعدے کے یا تم اللہ کے بارے میں کہتے ہو
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾	(وہ باتیں) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿80﴾
بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً	ہاں کیوں نہیں جس نے بُرائی کمائی
وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ	اور گھیر لیا اُس کو اس کے گناہ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ (اَیْدِیْ "یَدٌ" کی جمع ہے)۔	مَّعْدُوْدَةً : تعداد، عدد، عدت، معدود۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يُّخْلِفَ : خلاف، مخالفت، مخالف، ناخلف۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	عَهْدَهٗ : عہد، معاہدہ، عہد وپیمان۔
لِيَشْتَرُوْا : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔	مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
ثَمَنًا قَلِيْلًا : زرِ ثمن (قیمت) / قلیل، قلت، الاقلیل۔	سَيِّئَةً : اعمال سیئہ، علماءِ سوء۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، کسبی۔	اَحَاطَتْ : اِحاطہ، محیط۔
تَمَسَّنَا : مس کرنا، مساس (چھونا)۔	خَطِيْٓئَتُهٗ : خطا، خطا کار، خطا کا پتلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۗ	ثُمَّ	يَقُوۡلُوۡنَ	هٰذَا	مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	لِيَشۡتَرُوۡا ❶
اپنے ہاتھوں سے	پھر	وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے	تاکہ وہ سب حاصل کریں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ	مِّمَّا ❷	كَتَبَتۡ ❸	اَيۡدِيۡهِمۡ
اسکے ذریعے تھوڑی قیمت	پس ہلاکت ہے اُن کیلئے	(اس وجہ) سے جو	لکھا	اُنکے ہاتھوں نے

وَ وَيۡلٌ	لَّهُمۡ	مِّمَّا ❷	يَكۡسِبُوۡنَ ﴿79﴾	وَ قَالُوۡا	لَنۡ
اور ہلاکت ہے	اُن کیلئے	(اس وجہ) سے جو	وہ سب کماتے ہیں	اور ان سب نے کہا	ہرگز نہیں

تَمَسَّنَا النَّارُ ❹	اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ	قُلۡ	اَتَّخَذۡتُمۡ ❺	عِنۡدَ اللّٰهِ
ہمیں چھوئے گی آگ	مگر چند دن گنتی کے	آپ کہہ دیں	کیا تم نے لے رکھا ہے	اللہ کے پاس

عَهۡدًا	فَلَنۡ	يُّخۡلِفَ ❻	اللّٰهُ	عَهۡدَهٗۤ اَمۡ	تَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى اللّٰهِ
کوئی وعدہ	تو ہرگز نہیں	خلاف کرے گا	اللہ	اپنے وعدے کے یا	تم سب کہتے ہو	اللہ پر

مَا لَا	تَعۡلَمُوۡنَ ﴿80﴾	بَلٰى	مَنۡ كَسَبَ	سَيِّئَةً ❸	وَّ	اَحَاطَتۡ ❸ بِهٖ	خَطِيۡٓـئَتُهٗ
جو نہیں	تم سب جانتے	ہاں کیوں نہیں	جس نے کمائی	بُرائی	اور	گھیر لیا اُس کو	اسکے گناہ نے

ضروری وضاحت

❶ دراصل یہ لفظ ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس لیے خریدنا اور بیچنا دونوں معانی استعمال کیے جاتے ہیں۔ ❷ یہ دراصل ”مِنۡ + مَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❸ ”تۡ“ اور ”ةً“ ”مؤنث کی علامتیں ہیں، ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”تَ“ میں ”فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم“ ہے۔ ❺ ”اَتَّخَذۡتُمۡ“ کا ترجمہ ”کیا تم نے پکڑا“ بھی ہوتا ہے۔ ❻ یہاں ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾	وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿81﴾
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	(تو) وہ لوگ جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿82﴾ ع
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور جب ہم نے لیا بنی اسرائیل سے پختہ عہد (کہ)
لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟	نہیں تم عبادت کرو گے مگر اللہ کی
وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا	اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو گے
وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ	اور قریبی رشتہ داروں اور یتیموں اور مساکین سے (بھی)
وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور لوگوں سے اچھی بات کہنا اور نماز قائم رکھنا
وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ	اور زکوٰۃ دیتے رہنا پھر تم پھر گئے (اپنے قول سے)
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ	مگر تھوڑے سے تم میں سے (جو اپنے قول پر قائم رہے)

ع 9/11/9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْحٰبُ	صاحب، صحبت، صحابی۔	اَخَذْنَا	اخذ، ماخذ، ماخوذ۔
اَلنَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	مِيْثَاقَ	میثاق مدینہ، وثوق، ثقہ راوی۔
فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
خٰلِدُوْنَ	خالد، خُلد بریں۔	تَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	ذِي	ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل۔	اَلْقُرْبٰى	قرب، قریبی، قرابت، قربت۔
اَلصّٰلِحٰتِ	صالح، اصلاح، مصلح۔	لِلنَّاسِ	عوام النّاس، بعض النّاس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾	وَ	الَّذِيْنَ
تووہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ	اُس میں	سب ہمیشہ رہیں گے	اور	وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ❶	هُمْ فِيْهَا
سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے نیک	وہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ اس میں

9 ع 11 9

خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	لَا
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور جب	ہم نے لیا	پختہ عہد	بنی اسرائیل سے	نہیں

تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا اللّٰهَ	وَ بِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّ ذِي الْقُرْبٰى❷
تم سب عبادت کروگے	مگر اللہ کی	اور والدین کے ساتھ	احسان کرنا	اور قرابت والوں

وَ الْيَتٰمٰى❸	وَ الْمَسٰكِيْنِ❹	وَ قُوْلُوْا	لِلنَّاسِ❺	حُسْنًا	وَّ اَقِيْمُوا
اور یتیموں	اور مساکین (کیساتھ بھی)	اور تم سب کہو	لوگوں سے	اچھی بات	اور تم سب قائم کرو

الصَّلٰوةَ❶	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ❶	ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ❻	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ
نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر تم پھر گئے	مگر تھوڑے سے	تم میں سے

ضروری وضاحت

❶"ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷علامت "ذِیْ" کا ترجمہ "والا" ہے، لیکن یہاں سیاق وسباق کی مناسبت سے ترجمہ "والوں" کیا گیا ہے۔❸"ی" واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ جمع کی ہے۔❹"اَلْمَسٰكِيْنِ" میں "یْنِ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔❺"قُوْلُوْا" کے بعد "لِ" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔❻"تَ" میں "فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾	اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔ ﴿83﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد (کہ) تم نہ بہاؤ گے
دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	اپنوں کے خون اور نہ ہی تم نکالو گے اپنے نفسوں کو
مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	اپنے گھروں سے پھر تم نے اقرار کیا (اس کا)
وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾	اور تم (خود اس پر) گواہ ہو۔ ﴿84﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ	پھر تم وہی (لوگ) ہو کہ قتل کرتے ہو اپنے نفسوں کو
وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ	اور تم نکالتے ہو ایک گروہ کو اپنے (لوگوں) میں سے
مِّنْ دِيَارِهِمْ ز	اُن کے گھروں (وطن) سے
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ	تم مدد کرتے ہو ایک دوسرے کی اُنکے خلاف
بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ط	گناہ اور زیادتی کے ساتھ
وَ اِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى	اور اگر وہ آئیں تمہارے پاس قیدی بن کر
تُفٰدُوْهُمْ	(تو) تم اُنہیں فدیہ دے کر (چھڑا لیتے ہو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّعْرِضُوْنَ : اِعراض کرنا۔	تَشْهَدُوْنَ : شہادت، شاہد۔
اَخَذْنَا : اخذ، ماخوذ، مُواخذہ۔	تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتل، مقتول۔
مِيْثَاقَكُمْ : میثاق مدینہ، اُمیدِ واثق۔	اَنْفُسَكُمْ : نفس، تنفس، نفسا نفسی۔
تَسْفِكُوْنَ : سفّاک قاتل، سفّاک ترین دشمن۔	فَرِيْقًا : فریق اول، فریق دوم، تفریق، فرق۔
تُخْرِجُوْنَ : اخراج، خروج، خارج۔	الْعُدْوَانِ : ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔
دِيَارِكُمْ : دیارِ غیر، دارالحکمت، دارالحرب۔	اُسٰرٰى : اسیر مالٹا، اسیران بدر، اسیر زلف۔
اَقْرَرْتُمْ : اقرار کرنا، مقرر۔	تُفٰدُوْهُمْ : فدیہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (83)	وَ اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا
اور تم	سب اعراض کرنیوالے ہو	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد (کہ)	نہ

تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَ لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ ❶	مِّنْ دِيَارِكُمْ
تم سب بہاؤ گے	اپنوں کے خون	اور نہ	تم سب نکالو گے	اپنے نفسوں کو	اپنے گھروں سے

ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ❷ (84)	ثُمَّ اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ ❸	تَقْتُلُوْنَ
پھر تم نے اقرار کیا	اور	تم سب گواہی دیتے ہو	پھر تم	وہی ہو (کہ)	تم سب قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ ❶	وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ دِيَارِهِمْ ز
اپنے نفسوں کو	اور	تم سب نکالتے ہو	ایک گروہ کو	اپنوں میں سے	اُن کے گھروں سے

تَظٰهَرُوْنَ ❹	عَلَيْهِمْ ❺	بِالْاِثْمِ	وَ الْعُدْوَانِ ط
تم سب ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو	ان کے خلاف	گناہ کے ساتھ	اور زیادتی (کے ساتھ)

وَ اِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ ❻
اور اگر	وہ سب آئیں تمہارے پاس	قیدی بن کر	(تو) تم سب اُنہیں فدیہ دے کر (چھڑا لیتے ہو)

ضروری وضاحت

❶ "اپنے نفسوں" سے مراد "اپنے لوگ" ہیں ❷ "اَنْتُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے اور "اَنْتُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔
❸ اسکا اصل ترجمہ "یہ سب" ہے مگر ضرورت کے لیے "وہی ہو" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "تَ" میں "کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❺ "عَلَيْهِمْ" کا اصل معنیٰ "ان پر" ہے۔ ❻ "وْنَ" کا "نَ" کبھی ضرورتاً گرادیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ	حالانکہ وہ حرام ہے تم پر اُن کا نکالنا
اَ فَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ	کیا پس تم ایمان رکھتے ہو کتاب کے بعض (حصے) پر
وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا	اور تم انکار کرتے ہو بعض کا، پس نہیں ہے
جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ	سزا (اس کی) جو ایسا کرے تم میں سے مگر رسوائی
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	دنیوی زندگی میں، اور قیامت کے دن
يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ	وہ لوٹائے جائیں گے سخت عذاب کی طرف
وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾	اور نہیں اللہ بے خبر اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿85﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خرید لی دنیوی زندگی
بِالْاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ	آخرت کے بدلے میں تو نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے
الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾ ع (ع 10 4 10)	عذاب اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے ع ﴿86﴾
وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور البتہ تحقیق ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫	اور ہم نے پے درپے بھیجا اس کے بعد رسولوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُحَرَّمٌ : حرام، حرمت، محرم۔
فَتُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفّار۔
جَزَآءُ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
يَفْعَلُ : فعل، افعال، فاعل، مفعول۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس۔
يُرَدُّوْنَ : ردّ، مردود، مرتدّ۔
اَشَدِّ : شدّت، شدید، اشدّ۔
بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
اِشْتَرَوُا : بیع وشرا، مشتری، ہوشیار باش۔
يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف، خفیف۔
يُنْصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، منصور۔
بِالرُّسُلِ : رسول، رسالت، امام المرسلین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ	مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ	اِخْرَاجُهُمْ ؕ	اَ فَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ
حالانکہ وہ	حرام کیا گیا ہے تم پر	اُن کا نکالنا	کیا پس تم سب ایمان رکھتے ہو	کچھ حصے پر

الْكِتٰبِ وَ	تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ	فَمَا جَزَآءُ	مَنْ يَّفْعَلُ ❶	ذٰلِكَ ❷	مِنْكُمْ
کتاب کے اور	تم سب انکار کرتے ہو بعض کا	پس نہیں سزا	(اسکی) جو کرے	یہ (کام)	تم میں سے

اِلَّا خِزْيٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ
مگر رسوائی	دُنیوی زندگی میں	اور قیامت کے دن	وہ سب لوٹائے جائیں گے	سخت عذاب کی طرف

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹	تَعْمَلُوْنَ (85)	اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ
اور نہیں اللہ بے خبر	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	یہی وہ لوگ ہیں جن	سب نے خریدی زندگی

ع 10 4 10

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۫	فَلَا يُخَفَّفُ ❺	عَنْهُمُ الْعَذَابُ	وَ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ع (86)
دُنیوی آخرت کے بدلے میں	پس نہیں ہلکا کیا جائے گا	اُن سے عذاب	اور نہ وہ سب مدد کئے جائیں

وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَ قَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❻	بِالرُّسُلِ ۫
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب	اور ہم نے پے در پے بھیجا	اس کے بعد	رسولوں کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں ”یَ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”ذٰلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے کبھی ضرورتاً ”یہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ ”مَا“ کے بعد ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ یہ دراصل ”عَنْ+مَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❺ ”يُ“ کا تعلق ”اَلْعَذَابُ“ سے ہے لہٰذا ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ	اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں
وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اور ہم نے مدد دی اُس کو روح القدس سے
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ	کیا پس جب (بھی) آیا تمہارے پاس رسول
بِمَا لَا تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ	وہ (احکام) لے کر جو نہیں چاہتے تھے تمہارے نفس
اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا	(تو) تم نے تکبر کیا تو (رسولوں کے) ایک گروہ کو
كَذَّبْتُمْ ز وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ (87)	تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کر ڈالا۔ (87)
وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	وہ کہتے ہیں ہمارے دل غلاف میں ہیں
بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ	بلکہ لعنت کر دی ہے اُن پر اللہ نے انکے کفر کے سبب
فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ (88)	پس بہت کم ہے جو وہ ایمان لاتے ہیں۔ (88)
وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ	اور جب آئی اُن کے پاس کتاب (قرآن)
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ	اللہ کی طرف سے (جو) تصدیق کرنے والی ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ۙ	اس کی جو اُن کے پاس ہے (تورات)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْبَيِّنٰتِ : بیّن دلیل، بیان، مبیّنہ۔
اَيَّدْنٰهُ : تائید، مؤید۔
اَنْفُسُكُمُ : نفس، نظامِ تنفس، نفسانفسی۔
اِسْتَكْبَرَ : تکبیر، متکبر، تکبر۔
فَفَرِيْقًا : فریق اول، فریق دوم، فرق، تفریق۔
كَذَّبْتُمْ : کاذب، کذاب، تکذیب۔
تَقْتُلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔

قُلُوْبُنَا : قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
غُلْفٌ : غلاف۔
لَّعَنَهُمُ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
مُصَدِّقٌ : تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیّت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ ❶	وَ	اَيَّدْنٰهُ
اور	ہم نے عطا کیں	عیسیٰؑ بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور	ہم نے مدد کی اُس کی

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اَ فَكُلَّمَا ❷	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا ❸
پاک روح (جبرائیلؑ) کے ذریعے	کیا پس جب بھی	تمہارے پاس آیا	رسول	(اس کے) ساتھ جو

لَا تَهْوٰٓى ❹	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ ز	وَ فَرِيْقًا
نہیں چاہتے تھے	تمہارے نفس	تم نے تکبر کیا	تو ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا	اور ایک گروہ کو

تَقْتُلُوْنَ (87)	وَ قَالُوْا	قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ
تم سب قتل کرتے ہو	اور ان سب نے کہا	ہمارے دل غلاف میں ہیں	بلکہ	اُن پر لعنت کر دی

اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا	مَّا	يُؤْمِنُوْنَ (88)	وَ لَمَّا
اللہ نے	ان کے کفر کے سبب	پس (بہت) کم ہے	جو	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور جب

جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ ۙ
اُن کے پاس آئی	کتاب	اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اُن کے پاس ہے

ضروری وضاحت

❶ ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ اس کا مفہوم یہ ہے کہ: کیا پس ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی (تمہارے پاس رسول آئے تو تم نے تکبر کرتے ہوئے جھٹلایا اور قتل بھی کیا)۔ ❸ اس سے مراد ''وہ کچھ لے کر جو تم نہیں چاہتے تھے'' ہے۔ ❹ یہاں علامت ''تَ'' واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى	اور وہ تھے اس سے قبل فتح مانگتے (ان لوگوں) پر
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ	جنہوں نے کفر کیا تو جب وہ آ گیا اُن کے پاس
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ	جسے اُنہوں نے پہچان لیا (پھر بھی) انکار کر دیا اُس کا
فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر ﴿89﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ	بُرا ہے جو اُنہوں نے بیچ دیا اس کے بدلے
اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ	اپنی جانوں کو (وہ) یہ کہ انکار کرتے ہیں اس کا جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ	اللہ نے اتارا ہے ضد میں آ کر کہ نازل کر رہا ہے اللہ
مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	اپنا فضل جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ	پس وہ مستحق ہو گئے غضب پر غضب کے
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿90﴾	اور کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب ہے ﴿90﴾
وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا	اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا	اس پر جو اللہ نے اُتارا ہے (قرآن) (تو) کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ	قبل از طعام، چند دن قبل۔	اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
يَسْتَفْتِحُوْنَ	فتح، فاتح۔	بَغْيًا	باغی، بغاوت۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَرَفُوْا	معرفت، عرف، معروف۔	يَّشَآءُ	مشیّت، ان شاء اللہ، ماشاء اللہ۔
اِشْتَرَوْا	مشتری۔ اس لفظ کا اصل مفہوم: ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا ہے اس لیے اسکا ترجمہ: "خریدنا اور بیچنا" دونوں ہیں۔	بِغَضَبٍ	غضب، غضبناک۔
		مُّهِيْنٌ	اِہانت، توہین۔
		قِيْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَانُوْا	مِنْ قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۚ	فَلَمَّا
اور وہ سب تھے	اس سے پہلے	وہ سب فتح مانگتے	(ان لوگوں) پر جن	سب نے کفر کیا	تو جب

جَآءَهُمْ	مَّا عَرَفُوْا	كَفَرُوْا بِهٖ ۫	فَلَعْنَةُ اللّٰهِ
آ گیا اُن کے پاس	جسے اُن سب نے پہچان لیا (تو)	سب نے انکار کر دیا اس کا	پس اللہ کی لعنت

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (89)	بِئْسَمَا اشْتَرَوْا	بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ	اَنْ يَّكْفُرُوْا
کافروں پر	بُرا ہے وہ جو اُن سب نے بیچ ڈالا	اسکے بدلے اپنی جانوں کو	یہ کہ وہ سب منکر ہوئے

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ ❶	مِنْ فَضْلِهٖ ❷	عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
اس کے جو اللہ نے اتارا	ضد میں آکر	یہ کہ اللہ نازل کرتا ہے	اپنا فضل	جس پر وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ	فَبَآءُوْ ❸	بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۭ ❹	وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
اپنے بندوں میں سے	پس وہ سب لوٹے	غضب کیساتھ غضب پر	اور کافروں کیلئے عذاب ہے

مُّهِيْنٌ (90)	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ ❺ اٰمِنُوْا	بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	قَالُوْا
رسوا کرنیوالا	اور جب کہا گیا	ان سے تم سب ایمان لاؤ	اس پر جو اللہ نے اُتارا	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ ”اللّٰہ“ سے ہے اور وہ لفظاً اس کے بعد موجود ہے۔

❷ یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں ”وْ“ کے ساتھ ”الف“ قرآنی کتابت میں موجود نہیں ہے۔

❹ یعنی ان پر بہت بڑا غضب نازل ہوا۔ ❺ ”قَالَ، قِيْلَ“ وغیرہ کے بعد ”لَ“ کا ترجمہ ”سے“ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	ہم ایمان لاتے ہیں اس پر جو اُتارا گیا ہے ہم پر
وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق	اور وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو علاوہ ہے اس کے
وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا	حالانکہ وہ (قرآن) ہی حق ہے تصدیق کرنیوالا ہے
لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ	اس کی جو اُن کے پاس ہے تم کہو تو کیوں
تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ	قتل کرتے رہے ہو اللہ کے نبیوں کو اِس سے پہلے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾	اگر ہو تم ایمان والے (تو تم نے ایسا کیوں کیا)۔ ﴿91﴾
وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	اور البتہ تحقیق آئے تمہارے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ	پھر تم نے (معبود) بنایا بچھڑے کو اِس کے بعد
وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾	اور تم ہو (ہی) ظلم کرنے والے۔ ﴿92﴾
وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ	اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد
وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ	اور ہم نے اُٹھایا تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(اور حکم دیا) تھام لو جو ہم نے دیا تم کو مضبوطی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُؤْمِنُ	ایمان، مومن، امن۔	قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
اُنْزِلَ	نازل، نزول، انزال، شان نزول۔	تَقْتُلُوْنَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔
يَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار۔	اِتَّخَذْتُمُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَرَآءَهٗ	ماورائے عدالت۔	ظٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدقہ ذرائع۔	رَفَعْنَا	رفعت، سطح مرتفع، رفیع۔
مَعَهُمْ	مع اہل وعیال، معیّت۔	مِيْثَاقَكُمْ	میثاق، وثوق، ثقہ راوی، میثاق مدینہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نُؤۡمِنُ	بِمَآ اُنۡزِلَ	عَلَيۡنَا	وَ يَكۡفُرُوۡنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ ق
ہم ایمان لاتے ہیں	اِس پر جو اُتارا گیا	ہم پر	اور وہ سب انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اسکے علاوہ

وَ هُوَ الۡحَقُّ ❶	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَهُمۡ ط	قُلۡ	فَلِمَ
حالانکہ وہ ہی حق ہے	تصدیق کرنے والا ہے	اس کی جو	اُن کے پاس ہے	آپ کہہ دیں	تو کیوں

تَقۡتُلُوۡنَ	اَنۡبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنۡ قَبۡلُ	اِنۡ كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ (91)
تم سب قتل کرتے رہے ہو	اللہ کے نبیوں کو	اِس سے پہلے	اگر تم ہو	سب ایمان لانے والے

وَ لَقَدۡ	جَآءَكُمۡ	مُّوۡسٰى	بِالۡبَيِّنٰتِ ❷	ثُمَّ	اتَّخَذۡتُمُ ❸
اور البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	کھلی نشانیوں کے ساتھ	پھر	تم نے پکڑا

الۡعِجۡلَ	مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ❹	وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ (92)	وَ اِذۡ اَخَذۡنَا	مِيۡثَاقَكُمۡ
بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد	اور تم سب ظلم کرنیوالے ہو	اور جب ہم نے لیا	تم سے پختہ عہد

وَ رَفَعۡنَا	فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ط	خُذُوۡا	مَآ	اٰتَيۡنٰكُمۡ	بِقُوَّةٍ ❷
اور ہم نے اُٹھایا	تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو	سب تھام لو	جو	ہم نے تم کو دیا	مضبوطی سے

ضروری وضاحت

❶ "هُوَ" کے بعد "اَلۡ" کی وجہ سے بات میں تاکید کا مفہوم داخل ہوگیا ہے، اس لیے ترجمہ میں "ہی" کا اضافہ ہوا ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے ❸ یہاں "اِتَّخَذۡتُمۡ" سے مراد "تم نے معبود بنایا" ہے۔
❹ "مِنۡ" کے بعد اگر لفظ "بَعۡدِ" ہو تو "مِنۡ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ